علماء کرام نظریاتی محاذ پر مغربی لابیوں کے مقابلہ کی تیاری کریں

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین کا استقبالیہ تقریبات سے خطاب

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے گزشتہ ماہ لندن سے گوجرانوالہ واپسی کے دوران دس جنوری سے نو فروری تک سعودی عرب مین قیام کیا اور حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ مکہ مکرمہ' مدینہ منورہ' جدہ' ریاض' طائف' دمام' ابہا' محایل' تمیر اور دیگر مقامات پر علماء کرام اور پاکستانی حضرات سے ملاقاتیں کیں اور متعدد اجتماعات سے خطاب کیا۔

مکہ مکرمہ میں انہوں نے انٹرنیشنل اسلامک مشن کے سربراہ فضیلہ الشیخ عبدالحفیظ مکی اور دیگر راہ نماؤں الحاج فضل الحق' مولانا سیف الرحمن مکی اور مولانا سعید احمد عنایت اللہ سے ملاقات کی اور ورلڈ اسلامک فورم کے پروگرام اور مقاصد پر تفصیلی گفت گو کی اس موقع پر یہ طے ہوا کہ اسلامک مشن اور اسلامک فورم مشترکہ مقاصد کے لیے باہمی تعاون کریں گے۔

ریاض میں مولانا زاہد الراشدی نے شام کے جلاوطن بزرگ عالم دین الاستاذ عبدالفتاح ابوغدہ سے ملاقات کی اور شام میں دینی حلقوں کے خلاف ریاستی جبر کے بارے میں تازہ ترین صورت حال معلوم کرنے کے علاوہ عالم اسلام کی دینی تحریکات کے درمیان تعاون و اشتراک کے سلسلہ میں تبادلہ خیالات کیا۔

ریاض اور جدہ میں جمعیتہ علماء اسلام کی مقامی تنظیموں نے ورلڈ اسلامک فورم کے سربراہ کے اعزاز میں پر رونق استقبالیہ تقریبات کا اہتمام کیا جن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے عرب ممالک میں مقیم پاکستانی علماء اور دینی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پاکستان کی دینی جماعتوں کی بھرپور معاونت کریں اور اس کے ساتھ ساتھ نفاذ اسلام کے فکری و علمی تقاضوں کی تکمیل کے لیے محنت کریں اس کے علاوہ انہوں نے طائف' محایل اور مدینہ منورہ میں بھی اجتماعات سے خطاب کیا اور ورلڈ اسلامک فورم کے پروگرام اور مقاصد سے علماء اور دانش وروں کو آگاہ کیا۔ ***

گوجرانوالہ واپسی پر جمعیتہ اہل السنتہ والجماعتہ نے مولانا زاہد الراشدی کے اعزاز میں جامع مسجد صدیقیہ سیٹلائیٹ ٹاؤن میں عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں شہر کے علماء کرام' دانش وروں اور دیگر معززین شہر کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر ورلڈ اسلامک فورم کے سربراہ نے اپنے طویل بیرونی دورہ کے تاثرات اور فورم کے قیام کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ جمعیتہ اہل السنتہ کے راہ نما مولانا حافظ گلزار احمد آزاد اور حافظ فیاض بٹ نے بھی تقریب سے خطاب کیا اس کے علاوہ انہوں نے جامع مسجد صدیقیہ کھوکھر کی اور سرفراز المدارس جناح روڈ میں بھی استقبالیہ تقریبات سے خطاب

کیا۔

اپنے خطاب کے دوران مولانا زاہد الراشدی نے اس امر پر زور دیا کہ مغربی میڈیا اسلام اور دینی تحریکات کے خلاف منظم طور پر جو مکروہ پراپیگنڈہ کر رہا ہے اس کا تجزیہ اور دفاع انتہائی ضروری ہے اور علماء کرام کو نظریاتی محاذ پر مغربی لابیوں کے مقابلہ کے لیے بھرپور تیاری کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں ذہانت اور صلاحیت کی کمی نہیں ہے مگر ہمارے دینی اداروں نے تربیت گاہ کا کردار ادا کرنا چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے آج کے مسائل کا ادراک اور ان کی اہمیت کا احساس نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ "ورلڈ اسلامک فورم" اسی احساس کو اجاگر کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے اور ہم اس مقصد کے لیے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور دانش وروں سے تعاون اور راہ نمائی کے خواہاں ہیں علاوہ ازیں مولانا زاہد الراشدی نے مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں سالانہ دورہ تفسیر کے طلبہ کو (۱) "علماء حق کی جدوجہد کا تسلسل" (۲) "نفاذ اسلام کی راہ میں رکاوٹیں اور (۳) "اسلامی نظام پر مغربی فلسفہ کے اعتراضات کا جائزہ" کے عنوانات پر مسلسل تین روز لیکچر دیا۔ دورہ تفسیر میں اس سال چار سو سے زائد علماء اور طلبہ شریک ہوئے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خاں صفدر دامت برکاتہم نے انہیں یکم شعبان سے چودہ رمضان المبارک تک قرآن کریم کا مکمل ترجمہ ضروری تفسیر کے ساتھ پڑھایا۔

*** دورہ ریاض میں علماء سے کی جانے والی گفتگو اس شمارے میں الگ سے شائع کی جا رہی ہے۔
(ادارہ)

ایک ضروری معذرت

الشریعۃ کے گزشتہ شمارہ کے بیرونی اور اندرونی ٹائیٹل پر قرآن کریم کی ایک آیت کریمہ شائع ہوئی ہے جس میں خوشنویس نے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے آیت کریمہ کے الفاظ کو الٹا کر کے بھی لکھا ہے بعض دوستوں نے ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ قرآن کریم کو اس طرح الٹا لکھنا سوء ادب ہے۔ ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے اس فروگذاشت پر بارگاہ ایزدی میں معافی کے خواستگار ہیں اور قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں (ادارہ)